کسی کے سر تھوپی جاتی ہے۔ پھر ان فتویٰ طرازیوں میں جس طرح کے ادنیٰ جذبات اور جس ڈھنگ کی گھٹیا زبان استعمال کی جاتی ہے اور جن عجیب و غریب فنی داؤں پیچوں سے کام لیا جاتا ہے ان کو دیکھ کر شرافت کا سر مارے ندامت کے جھک جاتا ہے۔ فتووں کے اس گرد و غبار میں بچارے عوام پریشان ہو ہو کر سوچتے ہیں کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ سو اصل حقیقت کو واضح کرنے کے لیے مولانا عبدالرحیم اشرف صاحب نے یہ کتاب لکھی ہے اور حق یہ ہے کہ بڑی محنت اس میں صرف کی ہے۔ مؤلف نے تجزیہ کر کے دکھایا ہے کہ معاشرے کے مختلف عناصر مثلاً تعلیم یافتہ حضرات، مخالفین اسلام، ملحدین، قادیانی، منکرین حدیث، کمیونسٹ تحریک اسلامی کے سلسلے میں کیا پارٹ ادا کر رہے ہیں اور اس مجموعی نقشے میں بعض علماء کرام کی مخالفت کا مقام کیا ہے۔ اس صف میں سے خاص اہمیت کے ساتھ مولانا حسین احمد مدنی کے فتوے کو نمایاں طور پر لیا گیا ہے اور اس پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مفتی اعظم فلسطین اور حرم شریف ور دمشق اور مصر اور سرزمین ہند و پاک کے نامور اور نصف شعار علماء کے جوابی فتوے درج کیے گئے ہیں۔ آخری حصے میں "اتمام حجت" کے عنوان سے ایک سوالنامہ کے جواب میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا امین احسن اصلاحی، میاں طفیل محمد قیم جماعت اسلامی اور دوسرے ذمہ داران جماعت کی تصریحات پیش کی گئی ہیں۔ اس طرح کتاب میں ایک طرف وہ تمام الزامات اور بہتان جمع ہو گئے ہیں جو مذہبی حلقوں کی طرف سے وارد کیے گئے ہیں اور دوسری طرف ان کے مدلل اور قاطع جوابات سامنے لا رکھے گئے ہیں۔ انداز تحریر مناظرانہ نہیں بلکہ تفہیمانہ ہے۔ اس کتاب کو مذہبی حلقوں اور عربی مدارس میں خصوصیت سے پہنچایا جانا چاہیے۔

جماعت اسلامی کا عقیدہ، دعوت اور طریق کار | مرتبہ: حکیم عبدالرحیم اشرف۔ شائع کردہ مکتبہ تعمیر ملت لائل پور۔ قیمت نامعلوم — اس کتابچہ کا نفس مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اس کے مطالعہ سے چند منٹ میں جماعت کی ماہیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

علامہ سید محمد ہاشم کے قلم سے | چند دینی رسائل ہمارے سامنے ہیں جنہیں علامہ سید محمد ہاشم صاحب فاضل شمسی نے قلمبند کیا ہے۔ ان کا مقصد دعوت و تبلیغ اسلام ہے۔ یہ رسائل المکتبہ کراچی کی طرف سے شائع کیے گئے ہیں۔ عنوانات یہ ہیں: "قرآنی قوانین اور الہامی فیصلے" ہم۔ "پیغام ہدایت" ہم۔ "بیمار قوم اور اس کا علاج" ۵۔